

أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ

سو ان کے وہ جھوٹے معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے، جب

دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّسَّاجَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ط وَمَا زَادُهُمْ

آپ کے رب کا حکم (عذاب) آیا، اور وہ (دیوتا) تو صرف ان کی ہلاکت و بربادی میں

غَيْرَ تَنْبِيٍ ۝۱۰ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْأٰ

ہی اضافہ کر سکے اور اسی طرح آپ کے رب کی پکڑ ہوا کرتی ہے جب وہ بستیوں کی اس حال میں گرفت فرماتا ہے کہ وہ ظالم

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝۱۱ إِنَّ فِي ذَلِكَ

(بن پچی) ہوتی ہیں۔ بیشک اس کی گرفت دردناک (اور) سخت ہوتی ہے بیشک ان (واقعات) میں اس شخص

لَايَةٍ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ط ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَا

کے لئے عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ (روز قیامت) وہ دن ہے جس کے لئے سارے لوگ

لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝۱۲ وَمَا نُوحِرُكَ إِلَّا

جمع کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہے جب سب کو حاضر کیا جائے گا اور ہم اسے مؤخر نہیں کر رہے ہیں مگر مقررہ مدت کے لئے

لَا جَلَّ مَعْدُودٌ ط يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ج

(جو پہلے سے طے ہے) بیشک وہ دن آئے گا کوئی شخص (بھی) اس کی اجازت کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا پھر ان میں بعض

فَبَيْنَهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝۱۵ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَبِ النَّارِ

بد بخت ہوں گے اور بعض نیک بخت ۵ سو جو لوگ بد بخت ہوں گے (وہ) دوزخ میں (پڑے) ہوں گے ان

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ط خَلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتْ

کے مقدر میں وہاں چیخنا اور چلانا ہوگا ۵ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (جو)

السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ط إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

اس وقت ہوں گے) قائم رہیں مگر یہ کہ جو آپ کا رب چاہے۔ بیشک آپ کا رب جو ارادہ فرماتا ہے